یہ کتاب نہیں ایک بڑا فتنہ ہے

تقویۃ الایمان

تالیف

مولانا محمد اسمٰعیل شہید دہلوی

ناشر

فخر العبید اعظمی

مکتبہ نعیمیہ صدر بازار مئوناتھ بھنجن یوپی

12/-

شرک کے معنی یہ ہیں

سو سمجھنا چاہیئے کہ شرک اسی پر موقوف نہیں کہ کسی کو اللہ کے برابر سمجھے اور اس کے مقابل جانے بلکہ شرک کے معنی یہ ہے کہ جو چیزیں اللہ نے اپنے واسطے خاص کی ہیں اور اپنے بندوں

پر نشان بندگی کے ٹھہرائے ہیں وہ چیزیں اور کسی کے واسطے کرنی جیسے سجدہ کرنا اور اس کے نام کا جانور کرنا اور اسکی منت ماننی اور مشکل کے وقت پکارنا اور ہر جگہ حاضر و ناظر سمجھنا اور قدرت تصرف کی ثابت کرنی سو ان باتوں سے شرک ثابت ہوتا ہے گو کہ پھر اسکو اللہ سے چھوٹا سمجھے اور اسی کا مخلوق اور اسی کا بندہ۔ اور اس بات میں اولیاء و انبیاء میں اور جن و شیطان میں اور بھوت و پری میں کچھ فرق نہیں یعنی جس سے کوئی معاملہ کریگا وہ مشرک ہوجائیگا خواہ انبیاء و اولیاء سے کرے خواہ پیروں و شہیدوں سے، خواہ بھوت و پری سے، چنانچہ اللہ صاحب نے جیسا بت پوجنے والوں پر غصہ کیا ہے ویسا ہی یہود و نصاریٰ پر حالانکہ وہ لوگ انبیاء و اولیاء سے یہ معاملہ کرتے تھے چنانچہ سورۂ براءۃ میں آیا ہے۔

اِتَّخَذُوْٓا اَحْبَارَهُمْ وَرُهْبَانَهُمْ اَرْبَابًا مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ وَالْمَسِيْحَ ابْنَ مَرْيَمَ وَمَآ اُمِرُوْٓا اِلَّا لِيَعْبُدُوْٓا اِلٰهًا وَّاحِدًا لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ سُبْحٰنَهٗ عَمَّا يُشْرِكُوْنَ۔

ٹھہرایا انہوں نے مولویوں کو اور درویشوں کو مالک اپنا ورے اللہ سے اور مسیح بیٹے مریم کو اور حالانکہ انکو تو حکم یہی ہوا ہے کہ بندگی کریں مالک ایک کی نہیں کوئی مالک سوائے اسکے سو وہ نرالا ہے انکے شریک بنانے سے۔

ف:۔ یعنی اللہ کو تو بڑا مالک سمجھتے ہیں اور اس سے چھوٹے اور مالک ٹھہرائے ہیں مولویوں اور درویشوں کو سو اس بات کا انکو حکم نہیں ہوا اور اس سے ان پر شرک ثابت ہوتا ہے اور وہ نرالا ہے اسکا شریک کوئی نہیں ہو سکتا، نہ چھوٹا نہ بڑا بلکہ چھوٹے بڑے سب اسکے بندے عاجز ہیں عجز میں برابر، چنانچہ سورۂ مریم میں فرمایا ہے۔

اِنْ كُلُّ مَنْ فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ — جتنے لوگ ہیں آسمان وزمین میں سو آنے